پیش نظر رکھ کر مولانا سجاد حسین صاحب نے جو مشہور عالمِ دین اور دیرینہ اُستاذ مدرسہ عالیہ فتحپوری ہیں ۔ پورے دیوان کا اُردو میں ترجمہ کیا ہے ۔ ترجمہ بہت صاف و سلیس اور عام فہم ہے اور ساتھ ہی ہر صفحہ پر کثرت سے حواشی ہیں ۔ ان دونوں کی مدد سے فارسی کی معمولی استعداد رکھنے والے دیوانِ حافظ کو صرف سمجھ ہی نہیں لیں گے بلکہ اُن میں فارسی زبان کا شستہ و شائستہ مذاق بھی پیدا ہو جائے گا ۔ شروع میں ڈاکٹر سعید انصاری کے قلم سے حضرت خواجہ کے مختصر حالات ہیں ۔ اُمید ہے کہ بلبلِ شیراز کے نام کے عاشق کتاب کا مطالعہ کر کے فاضل مترجم و محشی کی محنت کی داد دیں گے ۔

سفرنامہ حجاز مولانا عبدالرؤف صاحب رحمانی تقطیع خورد ضخامت ۲۵۵ صفحات ۔ طباعت و کتابت بہتر ۔ قیمت تین روپیہ ۔ پتہ : مصنف معرفت قاضی تبارک اللہ بڑھنی بازار ڈاک خانہ رامدت گنج ضلع بستی

مولانا رحمانی مشہور عالم دین ہونے کے ساتھ واعظ شیوا بیان اور خطیب بھی ہیں ۔ دل میں سوز و گداز اور عشق الٰہی کی تڑپ رکھتے ہیں ۔ ایسا شخص جو دل اور دماغ دونوں کی دولتِ خداداد سے بہرہ ور ہو حرمین شریفین زادھما اللہ شرفاً کی زیارت کو جا نکلے تو ظاہر ہے اس کے قلمبند کردہ تاثرات کیا کچھ نہیں ہونگے ؟ چنانچہ اس سفرنامہ میں بھی وجد و حال، جذب و شوق کی کیفیات ' تاریخی تفصیلات ' شرعی مسائل و احکام ' ذاتی مشاہدات و تجربات اور واعظانہ رموز و نکات جن کو برمحل اشعار کی کثرت نے شرابِ دو آتشہ بنا دیا ہے ۔ غرضکہ وہ سب کچھ ہے جس کی مولانا جیسی شخصیت کے سفرنامہ سے توقع ہو سکتی ہے ۔ زبان و بیان دلچسپ و شگفتہ اور اثر آفریں ہے ۔ حج کے لئے جانے والے حضرات کے علاوہ عام مسلمان بھی اس کے مطالعہ سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں ۔

اقلیت و اکثریت کے مسائل کتاب و سنت کی روشنی میں ضخامت ۹۶ صفحات قیمت عہ
یہ کتاب بھی مولانا رحمانی کی ہے اور مندرجہ بالا پتہ سے ملیگی

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس میں قرآن و سنت اور بعض تاریخی واقعات کی روشنی میں یہ بتایا گیا ہے کہ اکثریت کے فرائض و آداب کیا ہیں اور مسلمانوں نے جب اکثریت میں بھی تھے اور حکمراں بھی ' اُن فرائض کو